

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ



محمد (ﷺ) کی محبت دین حق کی شرط اول ہے  
اسی میں ہوا اگر خامی تو سب کچھ نہ مکمل ہے

اللہ و رسول (جل جلالہ و علیہ السلام) کی شان میں گستاخیاں کرنے والے ہند ہوں کی نقاب کشائی مسمیٰ یہ

دیوبندیوں، وہابیوں سے اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کا

# اصل اختلاف

از قلم:



محمد فیضان الحق قادری  
رضوی



# پيغمبر صادق

- نماز روزہ حج، زکوٰۃ (وغیرہ) فرائض کی ہمیشہ پابندی کریں۔
- اپنی شکل و صورت، ظاہر و باطن، لباس و کردار شادی غمی کاروبار معاملات شریعت و سنت کے مطابق بنائیں۔
- حضور پاک ﷺ کا پسندیدہ لباس شلوار قمیض پہنیں اور آستین پوری رکھیں۔
- اپنے پیارے آقا و مولا حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ پر درود و سلام کی کثرت کریں۔
- تلاوت قرآن پاک سے اپنے دلوں کو منور کریں اور اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے ترجمہ کنز الایمان پڑھیں۔
- والدین کی نافرمانی سے بچیں اور کسی بھیر کال کے ہاتھ پر بیعت کر کے روحانی نسبت حاصل کریں۔
- تعلیمات امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ پر عمل کرتے ہوئے مسلک حق اہل سنت و جماعت پر ہمیشہ کاربند رہیں۔
- سود، رشوت، چوری، چغلی، غیبت وغیرہ برائیوں سے ہمیشہ محفوظ رہیں۔
- فوٹو بازی اور قلم سازی سے پرہیز کریں۔
- اپنے چہرے پر سنت رسول (منشی بر) داڑھی شریف سجائیں۔
- بد مذہب، بد عقیدہ لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھیں۔
- جدید فیشن کی بجائے اپنے پیارے آقا ﷺ کی سنتوں پر عمل کریں

## گیمکھلات

ہم اُمتی ہیں رسول کریم (ﷺ) کے جو کچھ اُنہیں پسند ہے وہ ہے ہمیں پسند  
اُن عاشقوں کا میں ہوں ادنیٰ نیاز مند جن کو میرے حضور ﷺ کی ہے ہر اداپ پسند

آز مافوظات مبارکہ  
پاسان مسلک رضا عالم دین  
خلیفہ جانشین ائمہ عالم اسلام  
نائب محمد عظیم پاکستان  
علامہ الحاج پیر مفتی  
ابوداؤد محمد صادق  
قادری امیر جماعت  
رضوی رضائے مصطفیٰ  
ماڈل لائسنس پاکستان (کوئٹہ والہ)

نوٹ: اپنی دینی و مسلکی معلومات کے لئے اہل سنت و جماعت کے بین الاقوامی محبوب ترجمان ماہنامہ رضائے مصطفیٰ کا مطالعہ فرمائیں۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله  
وعلى الك واصحابك يا حبيب الله

## دیوبندیوں، وہابیوں سے اہلسنت و جماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف

از قلم:

محمد فیضان الحق رضوی



## جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب

دیوبندیوں و ہابیوں سے

اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف

از قلم

محمد فیضان الحق قادری رضوی۔

تعداد

1100

صفحات

48

کمپوزنگ

ساقی کمپوزنگ سنٹر گوجرانوالہ۔

قاری محمد امتیاز ساقی مجددی 03466049748

سن اشاعت

شوال المکرم ۱۴۳۲ھ ستمبر 2011ء

بار اشاعت

اول

ہدیہ

ملنے کے پتے:

ادارہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ 055 4217986

مکتبہ برکات المدینہ متصل جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی۔

اویسی بک سٹال گوجرانوالہ۔ مکتبہ قادریہ میلاد مصطفیٰ چوک گوجرانوالہ۔

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کامونکی۔ مکتبہ مہر یہ کالج روڈ ڈسکہ

## ﴿فہرست﴾

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	بفیضان نظر	5
2	انتساب	6
3	تقریظ	9
4	تقریظ	13
5	تقریظ	16
6	تقریظ	18
7	تقریظ	19
8	تقریظ	21
9	تقریظ	22
10	حرف آغاز	24
11	دیوبندیوں و ہابیوں سے اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف	26
12	وہابیوں کی حمایت	30
13	دیوبندیوں کی حمایت	30



### بفحصان نظر

پاسبان مسلک رضا، نباض قوم، نائب محدث اعظم پاکستان  
پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت، علامہ، مولانا، الحاج  
پیر مفتی ابوداؤد محمد صادق قادری رضوی صاحب  
امیر جماعت رضائے مصطفیٰ پاکستان

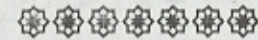
و

استاذ العلماء، استاذ محترم، حضرت علامہ

مولانا قاری محمد اعظم مظہری صاحب

جامعہ اسلامیہ مظہر القرآن (منڈی یزمان ضلع بہاولپور)

31	اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی	14
33	نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی	15
36	چیلنج	16
37	دیوبندی تبلیغی جماعت کے فضیلۃ الشیخ مولوی طارق جمیل کی بکواس	17
42	دیوبندیوں وہابیوں کا اعتراض	18
42	رضوی کی طرف سے جواب	19
44	عاق نامہ	20
44	دیوبندی وہابی عوام	21
45	اہم پیغام صلح کلیوں کے نام	22
46	دیوبندی، وہابی مولویوں کی چالاکی	23
46	ایک مثال	24
47	آخری پیغام سنی بریلوی بھائیوں کے نام	25





## انتساب

راقم الحروف فقیر رضوی اپنی اس کاوش کو  
امام الآئمہ، سراج الآئمہ، امام المحدثین والفقہاء، جلیل القدر تابعی  
سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ

و

اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مجدد دین و ملت، امام عاشقان، شیخ الاسلام و السالکین  
کشتہ عشق رسالت، وکیل احناف  
امام الشاہ احمد رضا خان بریلوی صاحب علیہ الرحمۃ

و

آفتاب علم و حکمت، منبع رشد و ہدایت، محدث اعظم پاکستان،  
حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ  
فیصل آبادی

و

مناظر اسلام، مفکر اسلام، استاذ العلماء، حضرت علامہ  
مولانا سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب علیہ الرحمۃ  
آف ملتان شریف

و

شیخ طریقت، نائب محدث اعظم پاکستان، نقشہ اعلیٰ حضرت، فانی الرضا،  
حضرت علامہ مولانا ابو محمد محمد عبد الرشید قادری رضوی صاحب علیہ الرحمۃ  
آف سمندری شریف

و

حضرت فیض ملت، مناظر اسلام، مفکر اسلام، شیخ الحدیث والفقیر، استاذ العلماء،  
مصنف کتب کثیرہ، صوفی باصفا، فیض مجسم حضرت علامہ  
مولانا پیر مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب علیہ الرحمۃ  
آف بہاولپور شریف

و

مفکر اسلام، مناظر اسلام، عاشق رسول، استاذ العلماء، حضرت علامہ  
مولانا محمد منظور احمد فیضی صاحب علیہ الرحمۃ  
آف احمد پور شرقیہ

و

پیر طریقت، رہبر شریعت، استاذ العلماء، محسن اہل سنت، شیخ القرآن  
حضرت علامہ غلام نبی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ  
بانی مرکزی دارالعلوم جامعہ تحقیقیہ رضویہ کلاس والہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ



و

شہید ناموس رسالت، فاتح نجدیت، قاطع دیوبندیت، مجاہد ملت، شہید اہلسنت

حضرت علامہ مولانا ابوالحاجہ محمد اکرم رضوی صاحب علیہ الرحمۃ

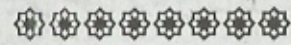
آف کاموگی

کے اسماء مبارکہ سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں

کہ جنہوں نے اپنی زندگیوں کو مسلک حق اہل سنت کے لیے وقف کر رکھا تھا۔ اور ساری زندگی دین حق کے لیے کام کرتے رہے۔

خادم اہلسنت

محمد فیضان الحق رضوی



تقریظ

از

محسن اہلسنت، محقق دوراں، عالم باعمل، حضرت علامہ

مولانا ابوالبراہیم حافظ محمد نصر اللہ مدنی صاحب

فاضل مدینہ یونیورسٹی

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم۔ امام بعد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نیک اعمال میں جلدی کرو ایسے فتنے ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر، یا رات کو مؤمن ہوگا صبح کو کافر ہو جائے گا، دنیا کے بدلے میں اپنا دین بچ دے گا۔ (مسلم شریف)

یعنی اس وقت آدمی دولت کی محبت میں اندھا ہوگا دین کی پرواہ نہیں کرے گا۔ جہاں سے پیسہ ملا اسی عقیدے کا ہو جائے گا۔

میں یہ دعویٰ سے کہتا ہوں کہ آج اہلسنت و جماعت حنفی بریلوی کے علاوہ جتنے فرقے بھی موجود ہیں سب ڈالر اور ریال کی پیداوار ہیں۔ پیسے کی خاطر مسلمانوں کو قبر پرست اور مشرک کہا جا رہا ہے حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے مزار پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:



خدا کی قسم مجھے اپنی امت پر شرک کا ڈر نہیں ہے۔ (بخاری و مسلم)

..... بلکہ ارشاد فرمایا:

جو مسلمانوں کو مشرک کہے گا خود مشرک ہو جائے گا۔

یہ لوگ خوف خدا سے عاری ہو کر صرف پیسے کی خاطر اہل محبت یا رسول اللہ کہنے والوں کو مشرک کہہ کر ان کے خلاف کتابیں لکھ کر سعودیہ سے ایڈ لے رہے ہیں۔ سعودی نجدیوں کی حکومت آج ختم ہو جائے تو وہابی بھی ختم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو امت پر شرک کا ڈر نہیں تھا بلکہ صرف گستاخوں کا تھا۔ جس کی نشاندہی بھی فرمادی اور ان سے بچنے کا حکم بھی دے دیا۔ انہیں شیطان کا سینگ قرار دیا بلکہ فرمایا وہ قرآن پڑھنے کے باوجود دین سے خارج ہوں گے تم انہیں جہاں پاؤ قتل کرو، تمام مخلوق سے بدترین ہیں، ان کے آخری ساتھی دجال کے ساتھ نکلیں گے، تم ان کے رشتہ داری نہ کرنا نہ ان کا نماز جنازہ پڑھنا نہ ان کے ساتھ بیٹھنا ورنہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے اور تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں گے۔ اس کی پوری تفصیل فقیر کی کتاب ”بے ادبوں کی پہچان“ میں دیکھی جاسکتی ہے۔ اس فرقہ کی علامت بھی بیان فرمادی گئی ہے کہ وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔ آج دیکھ لو خود کش حملے کون کر رہا ہے؟ اور کس کو قتل کیا جا رہا ہے؟ سنی علماء اور سنی عوام کو قتل کیا جا رہا ہے بلکہ مزارات اولیاء کرام پر حملے کیے جا رہے ہیں یہ کون لوگ ہیں ان کو پہچاننا بالکل آسان ہے۔

وہابی دیوبندی اور بعض صلح کلی ہر دلعزیز بننے کے خواہش مند حضرات بھی یہ کہتے ہیں کہ یہ فروعی اختلافات ہیں، اصولی اختلافات کوئی نہیں جیسا کہ طاہر القادری

صاحب نے اپنی کتاب ”فرقہ پرستی کا خاتمہ“ میں لکھا ہے بالکل جھوٹ اور حق پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے اگر یہ فروعی اختلاف ہوتا تو ان کو قتل کرنے کا حکم نہ دیا جاتا اور یہ دین سے خارج نہ ہوتے اور یہ تمام مخلوق سے بدتر نہ ہوتے اور ان سے شادی کرنا دوستی کرنا جائز ہوتا اور ان کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہوتا۔

معلوم ہوا کہ یہ فروعی اختلاف نہیں کیونکہ فروعی اختلاف تو رحمت ہے جیسا کہ حنفی شافعی وغیرہ کا ہے۔ لیکن اصولی اختلاف کی وجہ سے اعمال ضبط ہو جاتے ہیں جیسے مسلمان کو گستاخ یا مشرک سمجھنا کفر ہے ایسے ہی کسی گستاخ رسول کو مسلمان سمجھنا بھی کفر ہے۔ اگر علماء اس فتنہ کی نشاندہی نہیں کریں گے تو یہ بھی مجرم ہوں گے۔ کیونکہ ان کی خاموشی کی وجہ سے بہت سے لوگ بے دین ہو سکتے ہیں ان گستاخوں کو عوام کے سامنے نہ لگا کرنا محبت رسول کا اہم تقاضا ہے۔ ان کے عقائد لوگوں کو بتانا یہ غیبت نہیں ہے بلکہ مسلمانوں پر واجب ہے کہ ان کے خلاف تحریری تقریری مالی جانی جہاد کیا جائے، جیسا کہ ایک نابینا آدمی کنویں میں گرنے والا ہوا اور کوئی اسے دیکھ رہا ہو تو اس کی جان بچانا آنکھ والے پر واجب ہے ورنہ وہ مجرم ہوگا لیکن ایمان تو جان سے بھی زیادہ اہم ہے، جان اگر چلی گئی تو اس نے ایک دن جانا ہی ہے اگر ایمان چلا گیا تو پھر واپس نہیں مل سکتا مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

برے اور بد عقیدہ دوست کی محبت سے دور رہو کیونکہ بد عقیدہ دوست زہریلے سانپ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ کیونکہ سانپ ڈنگ مارے گا تو صرف جان جائے گی، بد عقیدہ اگر ڈنگ مارے گا تو جان بھی جائے گی اور ایمان بھی جائے گا۔

حضرت علامہ حافظ محمد فیضان الحق رضوی صاحب بڑے علمی دوست اور دین



کا سچا درد رکھنے والے ہیں۔ انہوں نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور اپنی استعداد کے مطابق لوگوں کے ایمان بچانے کی کوشش کی ہے اور اسی مختصر سے کتابچہ میں حق و باطل کو واضح کر دیا ہے جس کو پڑھنے کے بعد اگر کسی کے دل میں ایمان کا ذرہ یا محبت رسول کا جذبہ موجود ہو تو وہ ضرور باطل عقیدہ چھوڑ کر سچا مسلک قبول کر لے گا۔ اگر علامہ صاحب کی وجہ سے ایک آدمی بھی راہ راست پر آگیا تو میں سمجھتا ہوں کہ ان کی محنت ٹھکانے لگ گئی۔

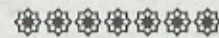
اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ہدایت کا ذریعہ بنائے اور صاحب کتاب کے علم و عمل اور قلم میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حافظ محمد نصر اللہ مدنی

جامع مسجد ابو حنیفہ کالج روڈ سیالکوٹ

۳ جولائی ۲۰۱۱ء بروز اتوار

0332-8028182



## تقریظ

(از)

فاتح مرزا نیت، مجاہد اہلسنت، حضرت علامہ

مولانا قاری محمد افضل باجوہ صاحب

قلعہ کاروالا (ضلع سیالکوٹ)

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم . امام بعدا

آج کے اس پر فتن دور میں جہاں امت مسلمہ انتہائی پر آشوب دور سے گذر رہی ہے وہاں بعض اہل علم نے فروعی مسائل کو ہوا دے کر انتشار کا سبب بنایا ہوا ہے۔ جبکہ حالات کا تقاضا یہ تھا کہ اہل علم حضرات مغربی یلغار کا مقابلہ کرنے کے لیے امت میں اتحاد و اتفاق کی سبیل نکالتے۔

لیکن مخصوص مفاد و دنیا پرست کلمہ گولوگوں نے اہل حق بندگان خدا جل جلالہ و غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرک، بدعتی، بے دین کہنا خود پر فرض قرار دے رکھا ہے۔ اور یوں ہی بھولے بھالے عوام کو تبلیغ و جہاد کے نام پر جھانہ دے کر بالخصوص نوجوانوں کے جذبات سے کھیل کر انتشار و افتراق بلکہ امت میں زبردست بگاڑ پیدا کر کے پاکستان کو توڑنے کی تحریک کو منظم کر رہے ہیں۔ ایسے نظریات و افکار کے حامل لوگوں کی اسلام و پاکستان کے ساتھ ہمدردیاں نہ ہیں۔



جو لوگ صاحب قرآن، محبوب یزداں، نبی غیب داں، آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و معرفت کے بغیر قرآن، قرآن کی رٹ لگاتے ہیں انہیں کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يدفع بهذا

الكتب اقواما و يضع به اخرين -

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس قرآن کے ذریعے بعض لوگوں کو بلندی عطا فرمائے گا اور اس

قرآن کے ذریعے بعض لوگوں کو تباہ و برباد کر دے گا۔

نبی کریم علیہ السلام نے جس گروہ کو شرار خلق فرمایا اس گروہ کے متعلق حضرت

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول امام بخاری علیہ الرحمۃ نے نقل فرمایا اور خارجیوں کی

علامت بیان کی۔

انهم انطلقوا الى آيات نزلت في الكفار فجعلوها على

المؤمنين۔ (بخاری شریف کتاب استتایۃ العاندین)

خارجی اتنے گمراہ لوگ ہیں کہ جو آیتیں کافروں کی مذمت میں نازل ہوئیں

ان کو مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے افکار و نظریات و مجلس غیر

نافعہ سے محفوظ رکھے۔

مولانا محمد فیضان الحق نے اپنی استعداد کے مطابق نہایت آسان اور عام فہم

انداز میں اغیار کے ساتھ اہل سنت کے اصلی اختلافات ضبط تحریر میں لانے کی سعی کی ہے

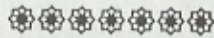
مولا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کو اغیار کے نافع اور اغیار کے لیے شافع فرمائے۔ آمین۔

خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

محمد افضل باجوه نقشبندی

خادم تحریک فدا یان ختم نبوت پاکستان

۲۸ جون ۲۰۱۱ء بروز منگل





## تقریظ

(از)

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ

پروفیسر حافظ پیر محمد حامد یار مصطفائی رفیقی صاحب

تلونڈی شریف (ضلع سیالکوٹ)

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على سيد الانبياء وعلى آله

واصحابه اجمعين اما بعد!

زیر نظر رسالہ مولانا محمد فیضان الحق رضوی کی درد مندانہ کاوش ہے۔ جس میں موصوف نے قلمی جہاد کے ذریعے بد مذہب لوگوں کی توہین آمیز عبارتوں کو جمع کر کے راہ حق کی دعوت دی ہے۔

ناچیز نے رسالہ ہذا کو چند مقامات سے پڑھا جو یقیناً توہین آمیز عبارات کو عوام کے سامنے لانے کے لیے لکھا ہے۔ اس کا مقصد دجل و فریب کے پردے اٹھا کر عوام اہل سنت کو بیدار کرنا ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی گستاخ ہیں تو تمہارے خیر خواہ کیسے ہو سکتے ہیں۔

آج کے پرفتن دور میں اعلائے کلمۃ الحق یقیناً بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ اپنے بندوں کو حق بات کہنے کی توفیق عطا فرمادیتا ہے۔

ہ ایس سعادت بزور بازو نیست

تانه بخشد خدائے بخشندہ

آج اسی طرح دیگر علمائے کرام کو بھی جہاد بالقلم کے ذریعے بھی حق کو واضح کرنا چاہیے اور مختصر لٹریچر عوام اہلسنت کے لیے کثیر تعداد میں نشر کرنا چاہیے۔

وما توفیقی الا باللہ

صاحبزادہ حافظ محمد حامد یار مصطفائی رفیقی

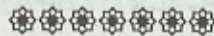
(ایم اے اسلامیات، بی ایڈ، فاضل علوم اسلامیہ)

ناظم اعلیٰ دارالعلوم نقشبندیہ مجددیہ (رجسٹرڈ)

آستانہ عالیہ تلونڈی عنایت خاں شریف پسرور ضلع سیالکوٹ

0346-6710146

۳ جولائی ۲۰۱۱ء





## تقریظ

(از)

ولی کامل پیر طریقت، رہبر شریعت، فخر السادات، حضرت علامہ

مولانا صاحبزادہ سید غلام ذوالنورین جواد نوشاہی قادری

آستانہ عالیہ کوٹلی تارڑ شریف

بسم الله الرحمن الرحيم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم.....

راقم ناچیز نے کتاب ”دیوبندیوں، وہابیوں سے اہل سنت و جماعت حنفی بریلویوں کا اصل اختلاف“ تالیف مجاہد اسلام، حضرت علامہ مولانا فیضان الحق رضوی قادری صاحب دامت برکاتہم کو بعض مقامات سے دیکھا۔ الحمد للہ اسے مسلمان بھائیوں کے لیے ذریعہ ہدایت پایا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول عام بخشے اور حضرت مؤلف کو اس پر بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

آج کے پُر فتن دور میں اشد اشد ضرورت ہے کہ مسلمانوں کو بد عقیدگی سے بچایا جائے، پھر ان کے اعمال کی اصلاح کی جائے۔ اُمید ہے اس کتاب مستطاب کے ذریعے دونوں کام ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دین متین کی صحیح اور سچی تبلیغ کی سب کو توفیق بخشے۔ آمین

فقط

صاحبزادہ سید غلام ذوالنورین جواد نوشاہی قادری

مہتمم جامعہ اسلامیہ نوشاہیہ الحسین کوٹلی تارڑ شریف

## تقریظ

(از)

جانشین شیخ القرآن، حضرت، صاحبزادہ، حاجی

حافظ پیر محمد ضیاء المصطفیٰ عتیق صاحب

امیر تحریک فدایان ختم نبوت (ضلع سیالکوٹ)

بندہ ناچیز نے کتاب ”دیوبندیوں وہابیوں سے اہل سنت و جماعت کا اصل اختلاف“ اول تا آخر حرف بہ حرف پڑھا۔ زیر طبع کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے فاضل نوجوان مسلک حق اہل سنت و جماعت کے ترجمان حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد فیضان الحق رضوی صاحب زیدہ مجدد مسلک حق اہل سنت و جماعت کا ورد ان کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اور حضور آقائے نامدار مدنی تاجدار احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گہرا عشق و محبت جس کا مولانا نے ابتدائے کتاب میں بھی اظہار فرمایا ہے۔

یہ درست ہے کہ بہت سارے باطل فرقوں نے خود کو اہل سنت کہلوانا شروع کر دیا ہے یہ محض ایک دھوکہ اور فریب ہے اور یہ کہ مذہب حق اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کو ختم کرنے کا ایک مذموم عزم ہے۔ جو کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔

موجودہ اس پُر فتن دور میں حضرت مولانا کی تصنیف کردہ کتاب جو میری



نظر سے گزری ہے ایک انتہائی عمدہ اضافہ ہے۔ جو کہ مسلک حق اہل سنت و جماعت کی مکمل ترجمانی کرتے ہوئے گروہ باطلہ کا صحیح انداز میں رد کرتی ہے۔

فاضل نوجوان حضرت علامہ مولانا محمد فیضان الحق رضوی نے اپنی تحریر میں یہ کتاب و سنت اور کتب مخالف سے ثابت کیا ہے کہ ان لوگوں کا مسلک حق اہل سنت و جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ باطل قوتوں سے ان کا تعلق ہے۔

اگرچہ یہ کتاب نہایت ہی مختصر ہے لیکن مخالفین اہلسنت کے خلاف ایک جامع تحریر اور موجودہ دور کی بہترین کاوش ہے۔ میری دعا ہے کہ مولانا کریم حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ کرم کا صدقہ حضرت علامہ مولانا کے علم و عمل میں مزید برکت عطا فرمائے، اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کے لیے سرمایہ حیات بنائے۔ اور آخرت میں اجر عظیم کا باعث بنائے۔ (آمین ثم آمین)

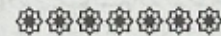
منجانب

صاحبزادہ حاجی محمد ضیاء المصطفیٰ عتیق

مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ تحقیقہ رضویہ

کلاس والا تحصیل پسرور

امیر تحریک فدا یان ختم نبوت (ضلع سیالکوٹ)



تقریظ

(از)

حضرت مولانا

قاری عبدالرشید چوراہی صاحب

قلعہ احمد آباد (ضلع ناروال)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندہ نے مولانا فیضان الحق رضوی قادری صاحب کے رسالہ کا مطالعہ کیا۔ مولانا نے بڑی محنت کر کے مخالفین کی کتابوں سے حوالہ جات دے کر عوام اہلسنت کے لیے انتہائی فائدہ مند رسالہ تحریر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے مولانا کی کاوش قبول فرمائے۔۔۔ آمین بجاہ رسول کریم

دعا گو!

قاری عبدالرشید چوراہی

ناظم جامعہ انوار مدینہ

قلعہ احمد آباد ضلع ناروال





## تقریظ

(از)

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد شفیق جماعتی صاحب

ناروال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اهدنا الصراط المستقیم

مذکورہ بالا آیت مبارکہ کے پیش نظر برادر من مولانا محمد فیضان الحق رضوی زید مجدہ نے اس گئے گزرے دور کے اندر عوام الناس کی توجہ کو اس جانب مدعو کیا ہے کہ ایک مسلمان سیدھے راستے کے اوپر اسی وقت کا مزین ہو سکتا ہے جبکہ اس کے ایک ہاتھ میں توحید اور دوسرے ہاتھ میں رسالت کا دامن ہو اور اس کے ساتھ ساتھ بزرگان دین کو جن کی انتھک جدوجہد کی بدولت قرآن وحدیث کا عظیم ذخیرہ ہم تک پہنچا۔ ان کے ساتھ اپنی نسبت کو مضبوط رکھے۔

جناب رضوی صاحب نے بڑی محنت سے مخلفین کی کتابوں سے حوالے دے کر عوام کے لیے ایک فائدہ مند رسالہ تحریر فرمایا، جسے پڑھ لینے کے بعد عوام یہ فیصلہ دینے پر مجبور ہو جاتی ہے کہ واقعی دیوبندی وہابی بے ادب گستاخ اور جھوٹے ہیں اور سچا

مسک اہلسنت و جماعت حنفی بریلوی ہے۔

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل قبلہ حافظ صاحب کی تحریر میں مزید اثر انگیزی پیدا فرمائے۔ آمین

خادم العلماء

علامہ حافظ محمد شفیق جماعتی

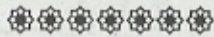
فاضل جامعہ نعیمیہ

ایم اے اسلامیات۔ ایم اے عربی

امام و مدرس جامع مسجد شاہ جماعت۔ ناروال

0323-4441709

نوٹ: یہ تقریظ علامہ حافظ محمد شفیق جماعتی نے شیر اہلسنت، فاتح نجدیت، حضرت علامہ مولانا قاضی محمد یعقوب رضوی صاحب (خطیب جامع مسجد شاہ جماعت کے حکم پر لکھی)





باتیں بالکل جھوٹی ہیں اور سچی بات یہ ہے کہ دیوبندیوں، وہابیوں سے اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف ان گستاخیوں کی وجہ سے ہے جو ان کے بڑوں نے کیں ہیں۔ اس رسالہ میں وہ گستاخیاں پڑھیں اور دیوبندیوں، وہابیوں سے دور رہیں۔

یا اللہ اس رسالے کو گمراہ لوگوں کے لیے ہدایت کا سبب بنا اور سنی بریلوی مسلمانوں کو دیوبندیوں اور وہابیوں کے گندھے عقیدے سے بچا۔ آمین  
دعاؤں کا طالب!

خادم اہلسنت محمد فیضان الحق رضوی

0345-8722124==03217571318



## حرف آغاز

بسم الله الرحمن الرحيم والصلوة والسلام على رسوله الكريم  
میرے سنی بریلوی دوستو! دیوبندی وہابی عوام کو یہ تاثر دیتے ہیں کہ ہم حق پر ہیں اور معاذ اللہ اہل سنت وجماعت بریلوی کو مشرک و بدعتی قرار دیتے ہیں۔ لیکن اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں کہ وہابیت کی بنیاد ہی انبیاء و اولیاء کی توہین پر ہے۔ دیوبندیوں اور وہابیوں سے اہل سنت وجماعت کے اصولی اختلافات کچھ ایسے ہیں کہ کوئی مسلمان بھی خالی الذہن ہو کر اس رسالے کو پڑھے تو وہ دیوبندیوں اور وہابیوں کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا۔ دیوبندی، وہابی علماء اتنے ہوشیار اور چالاک ہیں کہ عوام کو مغالطہ دینے کے لیے مسئلہ حاضر و ناظر، علم غیب، نور و بشر، میلاد و عرس اور ختم شریف کے موضوع پر بڑی گرج گرج کر تقریر کر کے عوام کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ بریلویوں سے ان باتوں میں ہمارا اختلاف ہے۔

کبھی عوام کو یہ کہتے ہیں کہ جاؤ بریلوی مولویوں سے پوچھ کر آؤ ختم شریف کہاں لکھا ہے، کبھی کہتے ہیں بریلویوں سے پوچھو اگلوٹھے چومنا کس حدیث میں لکھا ہے، کبھی کہتے ہیں بریلویوں سے پوچھو گیارہویں شریف کس حدیث میں لکھی ہے، کبھی کہتے ہیں بریلوی علماء سے پوچھو قل شریف، دسواں، چہلم اور سالانہ ختم شریف کہاں لکھا ہے۔ کبھی عوام کو یہ کہتے ہیں کہ بریلوی مولویوں سے پوچھو میلاد منانا کس حدیث میں لکھا ہے، ہم میلاد نہیں مناتے تو بریلوی ہمیں گستاخ کہتے ہیں، دوستو! دیوبندیوں، وہابیوں کی یہ



## دیوبندیوں وہابیوں سے اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف:

دیوبندیوں، وہابیوں سے ہمارا اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم انگوٹھے چومتے ہیں اور دیوبندی وہابی نہیں چومتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم گیارہویں شریف، قل، دسواں، چہلم اور سالانہ ختم شریف دلاتے ہیں اور دیوبندی، وہابی ختم شریف نہیں دلاتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم پیروں کو مانتے، پیروں کے ہاتھ چومتے اور ولیوں کے مزاروں پر حاضری دیتے ہیں اور وہابی پیروں کو نہیں مانتے، پیروں کے ہاتھ نہیں چومتے اور ولیوں کے مزاروں پر حاضری نہیں دیتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، درود و سلام مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام، پڑھتے اور میلاد مناتے ہیں اور دیوبندی، وہابی درود و سلام نہیں پڑھتے اور میلاد نہیں مناتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نعرہ حیدری، نعرہ غوثیہ اور سرکار کی غلامی کے نعرے لگاتے ہیں اور دیوبندی، وہابی یہ نعرہ نہیں لگاتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم رفع یدین نہیں کرتے اور اونچی آمین نہیں کہتے ہیں اور وہابی رفع یدین کرتے اور اونچی آمین کہتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی تقلید کرتے ہیں اور وہابی آپ کی تقلید یا کسی اور امام کی تقلید نہیں کرتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز میں زیر ناف ہاتھ باندھتے ہیں اور وہابی عورتوں کی طرح سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم اقامت میں حتیٰ علی الفلاح پر کھڑے ہوتے ہیں اور دیوبندی، وہابی اقامت شروع ہونے سے پہلے ہی کھڑے ہو جاتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز کے بعد سنتیں اور نوافل ادا کر کے اکٹھے اجتماعی دعا مانگتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نماز کے بعد سنتیں وغیرہ ادا کر کے اپنی اپنی دعا مانگتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم فرض نماز کے بعد دعا سے پہلے مل کر بلند آواز سے کلمے شریف کا ذکر کرتے ہیں اور دیوبندی، وہابی فرض نماز کے بعد مل کر بلند آواز سے کلمے شریف کا ذکر نہیں کرتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب مانتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب نہیں مانتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر و ناظر مانتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر و ناظر نہیں مانتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر مردے کی بخشش کے لیے دعا کرتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر مردے کی بخشش کے لیے دعا نہیں کرتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم قبر پر اذان پڑھنا جائز سمجھتے ہیں اور دیوبندی، وہابی قبر پر اذان پڑھنا ناجائز کہتے ہیں.....



اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم تراویح میں رکعت پڑھتے ہیں اور وہابی آٹھ رکعت تراویح پڑھتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل بشر اور نور مانتے ہیں اور وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف بشر مانتے ہیں نور نہیں مانتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام اور ولیوں سے مدد مانگنا جائز سمجھتے ہیں اور دیوبندی، وہابی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام اور ولیوں سے مدد مانگنا ناجائز سمجھتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم اللہ کے ولیوں کا عرس مبارک کرتے ہیں اور دیوبندی، وہابی اللہ کے ولیوں کا عرس مبارک نہیں کرتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم فرض نماز میں امام کے پیچھے قرأت نہیں کرتے یعنی فاتحہ نہیں پڑھتے یا کوئی اور سورت نہیں پڑھتے اور وہابی فرض نماز میں امام کے پیچھے بھی فاتحہ پڑھتے قرأت کرتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم روزہ رکھتے وقت یہ نیت و بصوم غد نوبت من شہور رمضان جائز سمجھتے ہیں اور وہابی روزہ رکھتے وقت یہ نیت جائز نہیں سمجھتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نکاح پڑھاتے وقت دلہے اور دلہن سے کلمے پڑھانا جائز سمجھتے ہیں اور وہابی نکاح کے وقت کلمے پڑھانا ناجائز نہیں سمجھتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز کے لیے زبان سے نیت کرنا جائز سمجھتے ہیں اور وہابی نماز کے لیے زبان سے نیت کرنا جائز نہیں سمجھتے.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز کے لیے سر پر ٹوپی پہن کر عمامہ یا پگڑی باندھ

کر نماز پڑھتے ہیں اور وہابی اکثر ننگے سر نماز پڑھتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز جنازہ میں قرأت نہیں کرتے اور وہابی نماز جنازہ میں بھی قرأت کرتے ہیں.....

اصل اختلاف یہ نہیں کہ ہم نماز جنازہ کے لیے میت کا حاضر ہونا ضروری سمجھتے ہیں غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھتے اور نہ ہی اسے جائز سمجھتے ہیں اور وہابی غائبانہ نماز جنازہ پڑھتے اور جائز سمجھتے ہیں.....

اصل اختلاف ان باتوں کا نہیں ہے۔ آپ سوچتے ہوں گے کہ پھر اصل اختلاف ہے کس چیز کا، میرے سنی بریلوی دوستو! جو باتیں یہاں بیان ہوئیں اصل اختلاف ان باتوں کا نہیں ہے۔ بلکہ اصل اختلاف گستاخیوں کا ہے جو دیوبندیوں، وہابیوں کے بڑوں نے کیں ہیں۔ ان کی گستاخیاں پڑھیں اور حق و باطل کا فیصلہ خود کریں۔

اس لیے ہم سب سے پہلے اس بات کی وضاحت کر دیتے ہیں کہ شاہ اسماعیل دہلوی نام نہاد شہید وہابیوں اور دیوبندیوں دونوں کا متفقہ بزرگ ہے دونوں گروہ اسے اپنا ”گرو“ سمجھتے ہیں۔ اس کی شان بیان کرتے ہیں اور اپنی کتابوں میں اس کے حوالے دیتے ہیں۔ اختصار کے پیش نظر ہم دونوں گروہوں کو صرف چند حوالہ جات دے کر بات کو آگے چلاتے ہیں۔

اور یہ بات ہم ان کی کتابوں سے ہی ثابت کرتے ہیں اور عوام الناس کی سہولت کے لیے کتابوں کے ساتھ ان کے صفحہ نمبر بھی درج کر دیتے ہیں۔



### وہابیوں کی حمایت:

وہابیوں کے شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری نے شاہ اسماعیل کی حمایت کرتے ہوئے لکھا ہے:

”شاہ اسماعیل شہید پکے اہلحدیث تھے۔“ (فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۳۸۴)

..... غیر مقلد وہابی احسان الہی ظہیر نے شاہ اسماعیل دہلوی اور اس کی کتاب تقویۃ الایمان کی اپنی کتاب بریلویت میں تعریف کی ہے۔ ملاحظہ ہو! بریلویت تاریخ و عقائد ص ۱۹۷، ۱۹۸۔

..... وہابیہ کا ہفت روزہ ترجمان لکھتا ہے:

اللہ غریق رحمت کرے جناب مولانا اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کو جن کے فیض سے اسلام کا یہ غریب خطہ بھی محروم نہ رہا..... جس کے طفیل مذہب اہلحدیث کے نام یواؤں کی تعداد بھی تقریباً ۴۰ گاؤں تک پہنچ گئی ہے۔

(ہفت روزہ اہل حدیث امرتسر ۲۳ نومبر ۱۹۲۸ء)

### دیوبندیوں کی حمایت:

دیوبندیوں کے امام سرفراز خان گکھڑوی نے اپنی کتاب ”عبارات اکابر“ میں بار بار اسماعیل دہلوی کو ”شہید“، ”رحمۃ اللہ علیہ“ اور اپنا امام مانا ہے۔ ملاحظہ ہو! ص ۵۸، ۵۹، وغیرہ وغیرہ۔

اب آپ حضرات دیکھیں جس شاہ اسماعیل دہلوی کی یہ لوگ تعریفیں کرتے نہیں تھکتے، وہ اپنی کتابوں میں اللہ تعالیٰ جل جلالہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام

رضوان اللہ علیہم اجمعین، فرشتوں اور اولیاء کاملین کی شان میں کس طرح گستاخیاں کرتا ہے۔ پڑھیں اور فیصلہ خود کریں۔

### اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی:

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

پس ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال بالذات ہو ورنہ لازم آئے گا کہ انسانی قدرت اللہ کی قدرت سے زیادہ ہے۔ (یک روزہ فارسی صفحہ ۱۸، ۱۷)

مسلمانو! اللہ تعالیٰ کو جھوٹا کہنے والے دیوبندی، وہابی خود جھوٹے، بے ادب اور گستاخ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات جھوٹ بولنے سے پاک ہے۔

مزید اگلی گستاخی پڑھیں:

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ برے وقت میں پہنچنا اللہ کی شان ہے۔ نعوذ باللہ

اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

برے وقت میں پہنچنا اللہ کی شان ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱)

مسلمانو! غور کرو! اللہ تعالیٰ کو گندے یا برے وقت میں پہنچنے والا کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ

اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ علم غیب نہیں۔ نعوذ باللہ



وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

سواس طرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجیے یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۳)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق کہنا کہ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت علم غیب نہیں کتنی بڑی گستاخی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ اللہ کے وزن سے کرسی چرچر کرتی ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے علامہ وحید الزمان حیدر آبادی لکھتے ہیں:

جب وہ (اللہ) کرسی پر بیٹھتا ہے تو چار انگل بھی بڑی نہیں رہتی ہے اور اس (اللہ) کے بوجھ سے چرچر کرتی ہے۔ (ترجمہ قرآن وتفسیر وحیدی صفحہ ۵۶)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق گندہ ذہن گندہ عقیدہ رکھنا اور کہنا کہ اللہ کے وزن سے کرسی چرچر کرتی ہے کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہیں ہوگا۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے قاضی عبدالاحد خانپوری نے لکھا ہے:

آخرت میں دیدار باری تعالیٰ نہیں ہوگا۔ (الفیصلۃ الحجازیہ صفحہ ۲۷)

مسلمانو! غور کرو وہابی کتنے جھوٹے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے دیدار کا انکار کر رہے ہیں حالانکہ جنتیوں کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا لیکن وہابی کہتے ہیں اللہ کا دیدار نہیں ہوگا۔ اب آپ خود اندازہ فرمائیں کہ یہ لوگ کتنے جھوٹے ہیں۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا کہ نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا بیل گدھے کے خیال سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

(نماز میں) زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی جماعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ بُرا ہے۔ کیونکہ شیخ کا خیال تعظیم اور بزرگی کے ساتھ انسان کے دل میں چٹ جاتا ہے اور بیل اور گدھے کے خیال کو نہ تو اس قدر چیدگی ہوتی ہے اور نہ تعظیم بلکہ حقیر اور ذلیل ہوتا ہے اور غیر کی تعظیم اور بزرگی جو نماز میں ملحوظ ہو وہ شرک کی طرف کھینچ کر لے جاتی ہے۔ (صراط مستقیم اردو صفحہ ۱۶۹، ۱۷۰)

مسلمانو! غور کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں، کہتے ہیں کہ نماز پڑھتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا بیل اور گدھے کے خیال سے زیادہ بُرا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء اور فرشتوں کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء اور فرشتے چہار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:



یقین مانو کہ ہر شخص خواہ وہ بڑے سے بڑا انسان ہو یا مقرب ترین فرشتہ اس کی حیثیت شان الوہیت کے مقابلے پر ایک چار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۴۲)

مسلمانو! غور کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء اور فرشتوں کو چار سے زیادہ ذلیل کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء بڑے بھائی ہیں۔ نعوذ باللہ وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں خواہ انبیاء ہوں یا اولیاء ہوں وہ سب کے سب اللہ کے بے بس بندے ہیں اور ہمارے بھائی ہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱۳، ۱۱۴)

مسلمانو! غور کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کو بھائی کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ وہابیوں نے مزید گستاخی کرتے ہوئے لکھا کہ انبیاء و اولیاء کو سفارشی ماننے والا ابو جہل جیسا مشرک ہے۔ نعوذ باللہ وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جو کسی (انبیاء و اولیاء) کو اپنا وکیل اور سفارشی سمجھے سو ابو جہل اور وہ مشرک میں برابر ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۸)

مسلمانو! غور کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو کہتے ہیں کہ نبیوں و ولیوں کو سفارشی سمجھنے یا سفارشی ماننے والا مشرک ہے اور مشرک بھی ابو جہل جیسا۔ نبی

پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے لکھا ہے کہ اگر خدا چاہے تو کروڑوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر دے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

اس شہنشاہ (اللہ) کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن و فرشتہ جبریل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر ڈالے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۳۵)

مسلمانو! غور کرو وہابیوں کا یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ ایک آن میں کروڑوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر سکتا ہے۔ ختم نبوت پر کتنا بڑا ڈاکہ ہے کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

معلوم ہوا وہابی ختم نبوت کے بھی ڈاکو ہیں۔ نبیوں اور ولیوں کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے مزید لکھا ہے کہ نبی ولی کی تعریف عام آدمی سے بھی کم کرو۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

کسی بزرگ کی تعریف میں زبان سنبھال کر بولو جو بشر کی سی تعریف ہو سو وہی کرو سو اس میں بھی اختصار ہی کرو۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۷۱، ۷۲)

مسلمانو! توجہ کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ نبی ولی کی تعریف عام آدمی سے بھی کم کرو۔ انبیاء کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے وہابیوں نے مزید لکھا ہے کہ قوم کے چودھری اور گاؤں کے زمیندار کی طرح ہر پیغمبر اپنی



امت کا سرادر ہے۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سوان معنوں کو ہر پیغمبر اپنی امت کا سرادر ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۷۲)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کے نبیوں کو چودھری اور زمیندار جیسا کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی چیز کا اختیار نہیں۔ نعوذ باللہ وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کے مختار نہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۴۷)

مسلمانو! توجہ کرو وہابی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو کہتے ہیں کہ جس کا نام محمد یا علی ہے اس کو کسی چیز کا اختیار نہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ نبی کریمؐ میں ملنے والا ہے۔ نعوذ باللہ وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

میں بھی ایک دن کریمؐ میں ملنے والا ہوں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۶۹)

چیلنج:

ہم پوری دنیا کے وہابیوں، نجدیوں، خطریوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ ایسی حدیث جس کا یہ مفہوم ہو ”میں بھی ایک دن کریمؐ میں ملنے والا ہوں“ دکھائیں اور منہ مانگا

انعام حاصل کریں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ نعوذ باللہ وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱۰)

مسلمانو! غور کرو وہابیوں کا یہ کہنا کہ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

اللہ کے سوا کسی کو نہ مان۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۳۵)

مسلمانو! اللہ کو بھی ماننا چاہیے اور نبیوں اور ولیوں کو بھی ماننا چاہیے لیکن وہابی لکھتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ مان یہ کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

دیوبندی تبلیغی جماعت کے فضیلۃ الشیخ مولوی طارق جمیل کی بکواس:

دیوبندی تبلیغی جماعت کا فضیلۃ الشیخ مولوی طارق جمیل کہتا ہے:

ہم اپنی بات کا اعتبار جمانے کے لیے قسم اٹھاتے ہیں اس بنیاد اور مفہوم پر اللہ سبحان اللہ ہماری رعایت کرتے ہوئے کتنا نیچے آ کے بات سمجھا رہا ہے۔

(بیانات جمیل جلد ۲ صفحہ ۶۱ طبع لاہور)

مزید لکھتا ہے:

جیسے اللہ یوں کہہ رہا ہو کہ میں بھی تمہارے ساتھ بیٹھا و اتم دونوں کا جھگڑا سن رہا

تھا۔ (بیانات جمیل جلد ۲ صفحہ ۶۱)



مزید لکھتا ہے:

اللہ نے یقیناً سن لیا جسے پاس بیٹھا تھا۔ (بیانات جمیل جلد ۲ صفحہ ۸۲)  
مسلمانو! ذرا غور کرو مولوی طارق جمیل کے یہ الفاظ ”اللہ کتنا نیچے آکے بات سمجھا رہا ہے“۔ اللہ تعالیٰ کی بلندی اور عظمت کے خلاف نری بکواس ہے اور دوسری دو عبارتوں سے خدا تعالیٰ کا مجسم ہونا معلوم ہو رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ جسم سے پاس ہے۔

نوٹ: مولوی طارق جمیل کی دعا والی کیسٹ بھی مل جاتی ہے۔ اس میں یہ الفاظ واضح طور پر سنے جاسکتے ہیں (اللہ) اور ہمارا تو ہے کوئی بھی نہیں۔ یا اللہ ہمارا کوئی نہیں، اللہ تو ہمارے سامنے ہو، ہم تیرے پاؤں پکڑ لیں، ہم تیرے پاؤں پکڑ لیں، اللہ ہم تیری گود میں گر جائیں۔ (بحوالہ دعا پنڈی بھٹیاں کیسٹ)

مسلمانو! مولوی طارق جمیل کی اس بکواس سے تو اللہ تعالیٰ کا مجسم ہونا ثابت ہو رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ دوستو! یہ وہی طارق جمیل ہے جس پر دیوبندیوں کو بڑا فخر ہے اور دیوبندی اسے بڑا اچھا خطیب سمجھتے اور فضیلۃ الشیخ مانتے ہیں دوستو! فیصلہ کرو جس گروہ کا فضیلۃ الشیخ دین اسلام کے بنیادی عقیدہ توحید سے جاہل ہو باقی علماء عوام دیوبند کا کیا کہنا..... وہابیوں نے نبیوں اور ولیوں کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ سب انبیاء اور اولیاء ذرہ ناچیز سے بھی گھٹیا ہیں۔ نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء و اولیاء اس کے روبرو ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۶۳)

مسلمانو! توجہ کرو اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور ولیوں کو ذرہ ناچیز سے بھی کم تر کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پاگلوں، گدھوں اور جانوروں جیسا علم ہے۔ نعوذ باللہ  
دیوبندی مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل علم غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ صہی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان صفحہ ۸)  
مسلمانو! غور کرو یہ لوگ کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو پاگلوں، گدھوں اور جانوروں کے علم کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ دیوبندی محدث خلیل احمد سہانپوری نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے ہیں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم سے ملک الموت اور شیطان کا علم زیادہ ہے۔ نعوذ باللہ

دیوبندی محدث خلیل احمد سہانپوری لکھتے ہیں:

غور کرنا چاہئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا



ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کے وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۵۱)

مسلمانو! غور کرو دیوبندی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو کہتے ہیں کہ ملک الموت اور شیطان کا علم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے۔ دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی نے انبیاء کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انبیاء سے امتی عمل میں بڑھ جاتے ہیں۔ نعوذ باللہ

دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:

انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس صفحہ ۵)

مسلمانو! توجہ کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کرام کے متعلق یہ گستاخی کرنا اور کہنا کہ امتی عمل میں نبیوں سے بڑھ جاتے ہیں کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اردو زبان دیوبندی علماء سے سیکھی ہے۔ نعوذ باللہ

دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری لکھتے ہیں:

ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو

آپ کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں فرمایا کہ جب سے مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئی سبحان اللہ اس سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۲۶)

مسلمانو! غور کرو دیوبندی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا شاگرد کہتے ہیں دوستو! اللہ تعالیٰ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام زبانیں خود سیکھائیں ہیں لیکن دیوبندی کہتے ہیں کہ اردو زبان مدرسہ دیوبند سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھی ہے۔ یہ کتنی بڑی گستاخی ہے۔ دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا انکار کر دیا۔ نعوذ باللہ

دیوبندی مذہب کے مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:

اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ (تحذیر الناس صفحہ ۱۲)

مولوی قاسم نانوتوی نے یہ بھی لکھا کہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہوتا تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تحذیر الناس صفحہ ۲۵)

مسلمانو! غور کرو ان عبارتوں پر دیوبندیوں نے ختم نبوت کا انکار کر کے مرزائیوں کا ساتھ دیتے ہوئے کہا کہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی کوئی نبی پیدا ہوتا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں پھر بھی کچھ فرق نہیں پڑے گا۔ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہوتا تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ



فرق نہ آئے گا۔

مسلمانو! ایمان داری سے بتاؤ ان عبارتوں میں مرزائیوں کی حمایت ہے کہ نہیں؟ بولو..... ہے..... کیونکہ مرزائی بھی ختم نبوت کا انکار اسی طرح کرتے ہیں جس طرح دیوبندیوں نے کیا ہے۔ معلوم ہوا دیوبندی ختم نبوت کے منکر اور مرزائیوں کے ساتھی ہیں۔ میرے عزیز سنی بریلوی دوستو! ان گستاخیوں کی وجہ سے ہم دیوبندی، وہابی مولویوں کو بے ادب اور گستاخ کہتے ہیں۔ یہ گستاخیاں جو آپ نے پڑھی ہیں یہ دیوبندیوں، وہابیوں کی کتابوں سے لکھی گئی ہیں اگر کسی کو کوئی شک ہو تو ہم دیوبندیوں وہابیوں کی کتابوں سے یہ گستاخیاں دکھا سکتے ہیں۔

دیوبندیوں وہابیوں کا اعتراض:

بعض دیوبندی، وہابی مولوی یہ کہتے ہیں کہ گستاخیاں ہمارے بڑوں نے کی ہیں اس مضمون ہمارا کیا قصور ہے، ہمیں بے ادب، گستاخ کیوں کہتے ہو؟

رضوی کی طرف سے جواب:

ہم کہتے ہیں تم اپنے بڑوں کو جنہوں نے گستاخیاں کیں اُن کو اپنا پیشوالیڈر اور راہنما کیوں مانتے ہو، تم ان کی تعریف کیوں کرتے ہو، اور یہ کیوں کہتے ہو کہ ہمارے اشرفعلی تھانوی صاحب بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے اور مولانا قاسم نانوتوی صاحب بھی بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے اور مولوی اسماعیل دہلوی کے متعلق یہ کیوں کہتے ہو کہ ہمارے مولانا شاہ اسماعیل شہید بھی بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے۔ دیوبندیو، وہابیو! اگر کوئی تمہاری گستاخی کرے یا تمہارے والدین کی گستاخی کرے

تو اُسے بھی اچھا اور نیک کہو گے۔ یقیناً تم اُسے اچھا اور نیک کبھی نہیں کہو گے۔ تو پھر تم شرم کرو حیا کرو بے شرم اور بے حیاء بنو کہ تمہارے مولویوں نے اللہ تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کرام اور اولیاء کرام کی شان میں گستاخیاں کیں ہیں۔ لیکن تم پھر بھی انہیں نیک اور اچھا کہہ رہے ہو، مولوی اشرفعلی تھانوی کا لکھا ہوا قرآن پاک کا ترجمہ اور لکھی ہوئی کتابیں اور باقی گستاخ مولویوں کی کتابیں پڑھتے ہو آخر کیوں؟

دیوبندیو، وہابیو! اعلان کرو، جگہ جگہ اعلان کرو، ہر شہر میں اعلان کرو، ہر گاؤں میں اعلان کرو کہ جنہوں نے گستاخیاں کیں ہیں وہ بے ادب ہیں گستاخ ہیں ہمارا اُن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور اپنے مولویوں کا نام لے کر لوگوں کو بتاؤ کہ مولوی اشرفعلی تھانوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی قاسم نانوتوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی اسماعیل دہلوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی خلیل احمد انپٹھوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی رشید احمد گنگوہی بے ادب اور گستاخ ہے مولوی رشید احمد گنگوہی نے گستاخیوں والی کتاب تقویۃ الایمان کے بارے میں کہا اس (کتاب) کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۱۹۳، ۱۹۴)

دیوبندیو۔ وہابیو! اپنے بے ادب گستاخ مولویوں کے بارے میں یہ کہو کہ ہمارے یہ مولوی بے ادب اور گستاخ ہیں ہمارا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ پھر ہم موجودہ دیوبندیوں، وہابیوں کے بارے میں کہیں گے کہ واقعی تم بے ادب اور گستاخ نہیں ہو۔



### عاق نامہ:

اخبارات پڑھنے والے جانتے ہیں کہ اخبار میں عاق نامہ لکھا ہوتا ہے، بالمشابہ کہتا ہے کہ میں اپنے بیٹے کو بوجہ نافرمانی عاق کرتا ہوں۔ آئندہ میں اس کے کسی قول فعل، لین دین کا ذمہ دار نہیں ہوں، دیوبندی، وہابی بھی اسی طرح عاق نامہ لکھیں کہ ہمارے فلاں فلاں مولوی یعنی مولویوں کے نام لکھ کر کہیں کہ ہمارے یہ مولوی گستاخ ہیں بوجہ گستاخی ہم ان کو عاق کرتے ہیں۔ آئندہ ہم ان کے کسی قول و فعل کے ذمہ دار نہیں۔ ان مولویوں نے جو گستاخیاں کیں ہیں۔ ہم ان کو حق بھی نہیں سمجھتے اور نہ گستاخیوں پر ہمارا ایمان ہے۔ بلکہ گستاخیوں کی وجہ سے ہم ان مولویوں سے ہر رشتہ تعلق ختم کرتے ہیں دیوبندی، وہابی یہ تحریر لکھ کر ہمیں دیں اور تقریریں میں بھی لوگوں کو بتائیں اور سنائیں کہ ان گستاخ ~~مولویوں~~ ہمارا کوئی تعلق رشتہ نہیں۔ پھر ہم موجودہ دیوبندیوں اور وہابیوں کو گستاخ نہیں کہیں گے، میلاد منائیں یا نہ منائیں، ختم شریف دلائیں یا نہ دلائیں، انگوٹھے چومیں یا نہ چومیں، ہم گستاخ نہیں کہیں گے۔ کیونکہ اصل اختلاف گستاخیوں کا ہے۔

### دیوبندی وہابی عوام:

دیوبندیوں وہابیوں کی عوام یعنی مولویوں کے علاوہ عام لوگ جو دیوبندیوں اور وہابیوں کی عوام جو اپنے آپ کو دیوبندی وہابی کہلاتی ہے۔ دیوبندی، وہابی مولویوں کے پیچھے نمازیں پڑھتی ہے ایسی عوام کو اگر پتا ہو کہ جن مولویوں کے پیچھے ہم نمازیں پڑھتے ہیں یہ دیوبندی، وہابی مولوی اپنے بے ادب گستاخ مولویوں کی گستاخیاں جاننے

کے باوجود ان کو اپنا لیڈر، پیشوا اور راہنما مانتے ہیں تو پھر ایسی عوام کو بھی بے ادب اور گستاخ کہا جائے گا۔ اگر یہ عوام دیوبندیوں، وہابیوں کے گندھے عقیدے سے توبہ کر کے سچا مسلک سنی بریلوی قبول کرے اور گستاخ مولویوں کو اپنا راہنما ماننے والے دیوبندی، وہابی مولویوں کے پیچھے نماز نہ پڑھے، ان سے ہر تعلق ختم کر دے، تو ایسی عوام کو پھر ہم مبارکیں دیں گے، سچے مسلک کی کہ اللہ نے تمہیں سچا مسلک نصیب فرمایا۔

اہم پیغام صلح کلیوں کے نام:

بعض لوگ جو اپنے آپ کو کہتے بھی سنی ہیں اور دیوبندیوں، وہابیوں کے پیچھے نمازیں بھی پڑھ لیتے ہیں ایسے لوگ ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ پڑھنی تو نماز ہے، جس کے پیچھے مرضی پڑھ لیں، سب ٹھیک ہیں، سب کے پیچھے ہو جاتی ہے۔

تو ایسے لوگوں سے گزارش ہے کہ اگر آپ واقعی سنی بریلوی ہیں تو دیوبندی، وہابی مولویوں کے پیچھے ہرگز نماز نہ پڑھا کرو اور ان کی تقریریں بھی ہرگز نہ سنا کرو، سنیوں بریلویوں کی نماز دیوبندی وہابی مولویوں کے پیچھے ہرگز نہیں ہوتی۔ اس لیے دیوبندی وہابی مولویوں کو ٹھیک بھی نہیں کہنا چاہیے ان کی تقریریں بھی نہیں سننی چاہئیں اور ان کے پیچھے نمازیں بھی نہیں پڑھنی چاہئیں کیونکہ دیوبندی وہابی مولوی گستاخیاں کرنے والوں کو اپنا لیڈر، پیشوا اور راہنما مانتے ہیں۔ اور گستاخیاں کرنے والوں کو بے ادب و گستاخ نہیں کہتے۔ اس لیے ان کے پیچھے نماز نہ پڑھا کرو۔ ان کی تقریریں نہ سنا کرو اور کو ان کو ٹھیک بھی نہ کہا کرو۔ بس سنی بریلوی مولویوں کے پیچھے پانچ وقت نماز پابندی سے پڑھا کرو اور بس سنی بریلوی مولویوں کی ہی تقریریں سنا کرو۔



## دیوبندی، وہابی مولویوں کی چالاکی:

بعض دیوبندی، وہابی مولویوں نے اپنے گستاخ مولویوں کی گستاخانہ عبارات اپنی کتابوں میں لکھی بھی ہیں مگر چالاک دکھاتے ہوئے اُن کی تاویلیں کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اُن کا ذہن گستاخی کا نہیں تھا اُن کی مراد گستاخی کرنا نہ تھی۔ میں پوچھتا ہوں ان دیوبندی، وہابی مولویوں سے کہ تمہارے گستاخ مولوی تو بہت عرصہ پہلے کے مرث گئے ہیں تمہیں آج ان کے ذہنوں اور مرادوں کا کیسے پتا چل گیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تو تم یہ کہتے ہو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں مگر خود علم غیب کا دعویٰ کرتے ہوئے اپنے گستاخ مولویوں کی صفائی پیش کر رہے ہو کہ اُن کا ذہن گستاخی کا نہ تھا ان کی مراد گستاخی کی نہ تھی۔ حالانکہ عبارتوں سے واضح طور گستاخیاں ثابت ہو رہی ہیں۔ مگر پھر بھی بعض دیوبندی، وہابی مولوی گستاخانہ عبارتوں کی تاویلیں کرتے ہیں۔ دیوبندیو، وہابیو! تم تو کہتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا تو پھر تمہیں غیب کا کیسے پتا چل گیا۔ ان کے ذہنوں اور مرادوں کا کیسے پتا چل گیا۔

دیوبندیوں اور وہابیوں میں اگر ہمت ہے تو میری بات کا جواب دیں اور دوسری بات یہ ہے کہ گستاخی کرنے والے کی نیت، ذہن، مراد، مطلب اور سوچ کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ گستاخی کو دیکھا جاتا ہے۔

## ایک مثال:

میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں فیصلہ خود کر لینا اگر کوئی بندہ کسی شخص کو ناحق مار مار کر زخمی کر دے یا قتل کر دے تو لوگ اُس سے پوچھیں کہ تم نے اس شخص کو ناحق مار مار

کر زخمی کیوں کیا یا ناحق قتل کیوں کیا ہے؟ تو وہ بندہ آگے سے یہ جواب دے کہ میری نیت، میرا ذہن، میری مراد اس شخص کو زخمی یا قتل کرنے کی نہ تھی یعنی میرا ذہن ٹھیک تھا، میری مراد ٹھیک تھی، میں نے غلط ارادے سے اس کو زخمی نہیں کیا یا غلط ارادے سے اس کو قتل نہیں کیا۔

تو قارئین بتاؤ! لوگ اُسے ظالم یا قاتل کہیں گے یا نہیں؟ بولو..... ضرور کہیں گے..... لوگ تو کہیں گے پاگل کہیں گے زخمی یا قتل کر کے اب تو ہمیں اپنے ارادے، نیت اور مرادیں بتا رہا ہے کیونکہ ظالم یا قاتل کے ارادے، نیت یا مراد کو نہیں دیکھا جاتا۔

قارئین توجہ کرو! دیوبندی، وہابی مولویوں نے اللہ تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء کرام کی شان میں جو گستاخیاں کیں ہیں۔ ہم گستاخیوں کی وجہ سے دیوبندیوں، وہابیوں کو بے ادب اور گستاخ کہتے ہیں اگر دیوبندی، وہابی مولوی تاویلیں کریں اور کہیں کہ ہمارے مولویوں کی نیت، ارادہ اور مراد ٹھیک تھی تو ہم دیوبندیوں، وہابیوں کی یہ بات ہرگز نہیں مانتے کیونکہ گستاخی میں نیت ارادے یا مراد کو نہیں دیکھا جاتا۔

## آخری پیغام سنی بریلوی بھائیوں کے نام:

میرے سنی بریلوی بھائیو! دیوبندی، وہابی اصل اختلاف چھپانے کے لیے لوگوں کی توجہ اصل اختلاف سے ہٹانے کے لیے کبھی کہتے ہیں، بتاؤ! ختم شریف کس حدیث میں لکھا ہے؟ کبھی کہتے ہیں بتاؤ! ولیوں کا عرس کس حدیث میں لکھا ہے؟ کبھی کہتے ہیں بتاؤ! انگوٹھے چومنا کس حدیث میں لکھا ہے؟ یہ ساری باتیں دیوبندی، وہابی



ہمیں اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت عطا فرما اور ان کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

وما علينا الا البلاغ المبين

اور میری روحانی نصیحت کے لئے

پیر دلی حضرت بدریچہؑ الٰہ طبرما میں۔

زبھی تیار کئے جاتے ہیں۔

بذریعہ ایک طلب فرمائیں۔



## طالبانِ دعا:

- (۱) استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا قاری محمد اعظم مظہری صاحب۔
- (۲) جانشین شیخ القرآن حضرت علامہ حافظ پیر محمد ضیاء المصطفیٰ عتیق صاحب۔
- (۳) حضرت مولانا علامہ محمد عبدالرحمان کیلانی۔ (میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ)
- (۴) حضرت مولانا علامہ قاری عبدالرشید چوراہی۔ (قلعہ آہد آباد ضلع نارووال)
- (۵) حضرت مولانا علامہ ماسٹر محمد عارف شاہ کر رضوی۔ (سرانوالی ضلع سیالکوٹ)
- (۶) حضرت مولانا علامہ ماسٹر محمد محمود احمد تھلوی رضوی۔ (سرانوالی ضلع سیالکوٹ)
- (۷) حضرت مولانا علامہ محمد سجاد رضوی صاحب۔ (نواس پنڈ ڈوٹلیاں شریف ضلع نارووال)
- (۸) قاری محمد اقبال ہمدی صاحب۔ (میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ)
- (۹) قاری محمد سعید جاوید ہمدی صاحب۔ (سترہ سندواں ضلع سیالکوٹ)
- (۱۰) جناب ماسٹر غلام حیدر صاحب۔ (چک اسحاق ضلع سیالکوٹ)
- (۱۱) جناب محمد اقبال نقشبندی مجددی رفیقی صاحب۔ (چک اسحاق ضلع سیالکوٹ)
- (۱۲) جماعت رضائے مصطفیٰ آف چک اسحاق ضلع سیالکوٹ۔